Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۹۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم پیر

قیمت ۲۵ پیسے

جلد ۲۹/۶۴ | ۷ جمادی الاول ۱۳۹۵ھ ۞ ۱۹ ہجرت ۱۳۵۴ ہش ۞ ۱۹ مئی ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۱۱

# اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

---

ربوہ ۱۹ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

کل سے طبیعت پھر علیل ہے

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

---

محترم مرزا عبداللطیف صاحب درویش قادیان (ابن حضرت مرزا مہتاب بیگ صاحب مرحوم و مغفور) ایک عرصہ سے پیٹ کے عارضہ کی وجہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔

احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر خدمتِ درویشاں)

---

عزیزم مکرم عبداللطیف خان صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ۱۶ مئی کو دل کا دورہ ہوا جس سے شدید درد اور بے چینی رہی۔

احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل صحت سے نوازے۔ آمین

(قاضی عبدالسلام بھٹی۔ دارالصدر شمالی ربوہ)

---

## قائدین مجالس ضلع لاہور توجہ فرماویں

قیادت ضلع لاہور کے زیر اہتمام مجالس ضلع لاہور کے اطفال و خدام کے لئے ایک دو روزہ تربیتی کلاس بتاریخ ۳۱ مئی بروز ہفتہ اور یکم جون بروز اتوار مسجد دارالذکر میں منعقد ہو رہی ہے جس میں مرکز سے علمائے کرام کی شرکت کی بھی توقع ہے۔

تمام قائدین مجالس ضلع لاہور سے گزارش ہے کہ وہ تربیت کے اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائیں اور زیادہ سے زیادہ اطفال و خدام کو اس کلاس میں شامل کرنے کی سعی فرماویں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے۔ آمین

(صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# آسمان پر وہی مومن لکھے جاتے ہیں جو وفاداری صدق اور کامل استقامت کا نمونہ دکھاتے ہیں

## کیا ہی خوش نصیب ہے وہ شخص جو میری بات پر ایمان لائے اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے

"توبہ کرو اور پاک اور کامل ایمان اپنے دلوں میں پیدا کرو اور ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلسوں میں مت بیٹھو تا تم پر رحم ہو۔ یہ مت خیال کرو کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہر ایک جو بچایا جائے گا اپنے کامل ایمان سے بچایا جائے گا۔ کیا تم ایک دانہ سے سیر ہو سکتے ہو یا ایک قطرہ پانی کا تمہاری پیاس بجھا سکتا ہے؟ اسی طرح ناقص ایمان تمہاری روح کو کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتا۔ آسمان پر وہی مومن لکھے جاتے ہیں جو وفاداری سے اور صدق سے اور کامل استقامت سے اور فی الحقیقت خدا کو سب چیز پر مقدم رکھنے سے ایمان پر مُہر لگاتے ہیں۔ میں سخت دردمند ہوں کہ میں کیا کروں اور کس طرح ان باتوں کو تمہارے دلوں میں داخل کر دوں اور کس طرح تمہارے دلوں میں ہاتھ ڈال کر گند نکال دوں۔ ہمارا خدا نہایت کریم و رحیم اور وفادار خدا ہے لیکن اگر کوئی شخص کوئی حصہ خباثت اپنے دل میں رکھتا ہے اور عملی طور پر اپنا پورا صدق نہیں دکھلاتا وہ خدا کے غضب سے بچ نہیں سکتا۔ سو تم اگر پوشیدہ بیج خیانت کا اپنے اندر رکھتے ہو تو تمہاری خوشی عبث ہے ...... تمہیں آرام کی زندگی دھوکا نہ دے کہ بے آرامی کے دن نزدیک ہیں اور ابتداء سے جو کچھ خدا تعالیٰ کے پاک نبی کہتے ہیں وہ سب ان دنوں میں پورا ہوگا۔ کیا خوش نصیب وہ شخص ہے جو میری بات پر ایمان لاوے اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۱۰۶، ۱۰۷)

پبلشر: مسعود احمد ۞ پرنٹر: سید عبدالحی ۞ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۞ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ر ہجرت ۱۳۵۴ ہش
مورخہ ۱۹ر مئی ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# گمراہی کا ایک سبب — خواہشِ نفس کی پیروی

قوموں اور لوگوں کی گمراہی کا ایک بڑا سبب اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ہدایت کو تو پسِ پشت ڈال دیتے ہیں اور اس کی بجائے خوب و ناخوب، جائز و ناجائز اور حق و باطل کے من مانے معیار مقرر کر لیتے ہیں۔ ہرچند کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہدایت میں اُن کے اِن خود ساختہ معیاروں کی کوئی سند موجود نہیں ہوتی پھر بھی وہ اپنے اِن خود ساختہ معیاروں پر ہی دوسروں کے اعتقادات و اعمال کو پرکھتے اور ان کی مخالفت کرنے میں تمام حدود پھاند جاتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی خواہشات کے غلام ہوتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں

مامورینِ الٰہی کی جو مخالفت ہوتی رہی اس کی وجہ یہی ہوتی تھی کہ ان کے زمانہ کے لوگ مامورینِ الٰہی اور ان کی دعوت کو اپنے خود ساختہ معیاروں پر پرکھتے تھے اور جب دیکھتے تھے کہ ماموریت کے مدعی اور اُن کی دعوت اُن کے اپنے خود ساختہ معیاروں پر پوری نہیں اُترتی تو وہ اُن کی مخالفت پر آمادہ ہو جاتے تھے۔ ہر مامور من اللہ کی مخالفت اور اس کے ساتھ ظلم و زیادتی پر مبنی استہزاء کا سلوک اسی لئے ہوا کہ لوگوں نے آسمانی ہدایت سے رُوگرداں ہو کر خوب و ناخوب، جائز و ناجائز اور حق و باطل کے خود ساختہ معیار اپنا لئے تھے اگر یہ بات نہ ہوتی تو کبھی کسی مامور کی مخالفت نہ ہوتی۔ مخالفت ہوتی ہی اس لئے ہے کہ لوگ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہوئے خوب و ناخوب، جائز و ناجائز اور حق و باطل کے خود ساختہ معیار اپنا لیتے ہیں جنہیں سرے سے کوئی آسمانی سند حاصل نہیں ہوتی۔

ایسے لوگ کھلے طور پر ظلم و زیادتی کی راہ اختیار کرتے ہیں اور انہیں اچھی طرح معلوم ہوتا ہے کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اُس آسمانی ہدایت کے سراسر خلاف ہے جس کے وہ ظاہری طور پر علمبردار بنتے ہیں لیکن چونکہ وہ ناروا ظلم اعتقاد اور عمل و کردار سے متعلق اُن کی اپنی خواہشات اور ان خواہشات کی روشنی میں ان کے اپنے خود ساختہ معیاروں اور نام نہاد اصولوں کے مطابق ہوتا ہے اس لئے وہ اہلِ حق کے ساتھ ایسے ہر ظلم اور زیادتی کو روا رکھتے ہیں اور اپنے دلوں میں کوئی ندامت محسوس نہیں کرتے۔ مثال کے طور پر آسمانی ہدایت کی رُو سے اگر انہیں حکم یہ دیا گیا تھا کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے باوجود وہ اہلِ حق کے خلاف ہر قسم کا فساد برپا کرنے میں اپنے آپ کو حق بجانب سمجھتے ہیں۔ یا یہ کہ آسمانی ہدایت کی رُو سے اگر انہیں قانون ہاتھ میں لے کر کسی انسان کو قتل کرنے سے روکا گیا تھا اور کہا گیا تھا کہ جس نے ایک جان کو مارا گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر ڈالا اس کے باوجود وہ مامور من اللہ کے ساتھیوں کو قانون ہاتھ میں لے کر گاجر مولیوں کی طرح کاٹ کر رکھ دینے کو عین ثواب سمجھتے ہیں۔ یا پھر یہ کہ مذہباً اگر انہیں پابند کیا گیا تھا کہ وہ کسی کو آگ کا عذاب نہ دیں اس کے باوجود وہ مذہبی اختلاف کی بناء پر لوگوں کے گھروں اور دکانوں کو نذرِ آتش کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مثال کے طور پر اگر انہیں مذہباً سمجھایا گیا تھا کہ انسان تو انسان کسی جانور کو بھی بھوک اور پیاس کی تکلیف میں مبتلا نہ کرو ورنہ دوزخ تمہارا ٹھکانہ ہوگی اس کے باوجود وہ اہلِ حق پر کھانا پینا بند کر کے اور انہیں ان کے شہری حقوق سے محروم کر کے انہیں معاشرتی اچھوت بنانے اور ان کی زندگی کو ان کے لئے اجیرن کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ آسمانی ہدایت کو (اس کے ساتھ زبانی عقیدت کے اظہار کے باوجود) عملاً موقوف کر دیتے ہیں اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کو لازم پکڑ لیتے ہیں۔

جن قوموں کی طرف ازمنۂ گزشتہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور مبعوث کئے گئے ان سب کی بلا استثناء یہی حالت تھی کہ وہ اُس ہدایت کے ساتھ رسمی وابستگی کے باوجود جو قبل ازیں ان کی طرف بھیجی گئی تھی اُس سے عملاً رُوگرداں ہو چکی تھیں اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی انہوں نے اختیار کر رکھی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسی برخود غلط قوموں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ○ (یونس آیت ۳۷)

ترجمہ:- اور ان میں سے اکثر (اپنے) وہم کے سوا (اور کسی چیز کی) پیروی نہیں کرتے (حالانکہ) وہم حق کی جگہ کچھ بھی کام نہیں دیتا۔ جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں اسے اللہ خوب جانتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو جو آسمانی ہدایت کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے اپنی خواہشات کی پیروی کو لازم پکڑتے ہیں جانوروں سے بدتر قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ ایسے لوگ آنکھیں، کان اور دل رکھنے کے باوجود نہ دیکھتے ہیں نہ سنتے ہیں اور نہ سوچتے سمجھتے ہیں بلکہ اندھا دھند اپنی خواہشات کی پیروی کرتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ اعراف میں ایک شخص کی مثال پیش کی ہے جو نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے کے باعث دنیا کا کتا بن گیا تھا اور پھر ایسے لوگوں کے انتہائی مذموم طرزِ عمل پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ○ (الاعراف آیت ۱۸۰)

ترجمہ:- اور ہم نے جنّوں اور انسانوں کو (رحمت کے لئے) پیدا کیا ہے مگر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان میں سے اکثر جہنم کے مستحق ہو جاتے ہیں۔ ان کے دل تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ سمجھتے نہیں، اور ان کی آنکھیں تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ سُنتے نہیں۔ وہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر۔ وہ بالکل جاہل ہیں۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ایسے لوگ جو اپنی خواہشاتِ نفس کی اِس درجہ پیروی کرتے ہیں کہ اپنی خواہشات کے پورے پورے غلام بن جاتے ہیں پرلے درجے کے گمراہ ہوتے ہیں اور ان کے راہِ راست پر آنے کی بہت کم اُمید ہوتی ہے چنانچہ فرماتا ہے:-

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ○ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ○ (الفرقان آیات ۴۴، ۴۵)

ترجمہ:- (اے رسول!) کیا تُو نے اُس شخص کا حال بھی معلوم کر لیا ہے جس نے اپنی خواہشاتِ نفسانی کو اپنا معبود بنا لیا۔ کیا تُو اُس شخص پر نگران ہے (کہ تو اُسے جبراً گمراہی سے روکے)؟ کیا تُو سمجھتا ہے کہ اُن میں سے اکثر سُنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو فقط جانوروں کی طرح ہیں بلکہ رویّہ کے لحاظ سے ان سے بھی بدتر۔

الغرض قوموں اور لوگوں کی گمراہی کا ایک بڑا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ جس آسمانی ہدایت کی طرف منسوب ہوتے ہیں (اس کے ساتھ ظاہری عقیدت اور وابستگی کے باوجود) اس سے عملاً کنارہ کش ہو جاتے ہیں اور اس کی بجائے اپنی نفسانی خواہشات کو آسمانی ہدایت کا درجہ دے کر اُن کی پیروی شروع کر دیتے ہیں اور پھر اُن کے ایسے غلام بنتے ہیں کہ من مانی کارروائیوں میں مشغول رہنے کے باوجود سمجھتے یہ ہیں کہ وہ حق پر ہیں۔ یہ زعم انہیں اہلِ حق کی مخالفت اور اُن کے ساتھ دشمنی پر اُبھارتا ہے اور وہ خوب و ناخوب، جائز و ناجائز اور حق و باطل کے سراسر خود ساختہ معیاروں کو اصل دین سمجھنے لگتے ہیں اور ظلم کی راہ اختیار کر کے اپنے اُوپر ہدایت اور فلاح کے دروازے بند کر لیتے ہیں۔ یہ گمراہی پرلے درجہ کی گمراہی ہوتی ہے اور اس کا انجام جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاعراف کی آیت ۱۸۰ میں واضح فرمایا ہے انتہائی ہولناک ہوتا ہے۔ العیاذ باللہ۔

## درخواستِ دُعا

میرے شوہر عبدالرحمٰن خان صاحب ابن محترم عبدالرشید خان صاحب (جو کہ ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب کے چھوٹے بھائی ہیں) آجکل بعض بیرونی ممالک کے دورے پر گئے ہوئے ہیں۔ سب بہن بھائیوں سے اُن کے کامیاب اور بخیریت واپسی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (بیگم عبدالرحمٰن خان ماڈل ٹاؤن لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تقویٰ اور اُس کی برکات

سلطان احمد پیر کوٹی

(۲)

## متقی کون ہوتے ہیں

متقی کون ہوتے ہیں۔ اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے قرآن کریم نے ارشاد فرمایا ہے:۔

اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ۔

(بقرہ ۴-۵)

جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو اس پر جو تجھ پر نازل کیا گیا ہے اور جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا ہے ایمان لاتے ہیں اور وہ آئندہ ہونے والی موعود باتوں پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

لٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ۔ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَھْدِھِمْ اِذَا عٰھَدُوْا۔ وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ۔ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ

(البقرہ ۱۷۸)

کامل نیک شخص وہ ہے جو اللہ اور آخرت ملائکہ۔ الٰہی کتب اور سب نبیوں پر ایمان لایا اور اس (یعنی اللہ) کی محبت کی وجہ سے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کو اور سوالیوں کو نیز غلاموں (کی آزادی) کے لئے اپنا مال دیا اور نماز کو قائم کیا اور زکوٰۃ کو ادا کیا اور اپنے عہدوں کو جب بھی کوئی عہد کریں پورا کرنے والے اور خاص کر تنگی اور بیماری میں اور جنگ کے وقت میں برداشت سے کام لینے والے کامل نیک ہیں یہی لوگ ہیں جو اپنے قول کے سچے نکلے اور یہی لوگ کامل متقی ہیں

اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی۔

(مائدہ: ۹)

تم انصاف کرو وہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ

(حج ۳۳)

جو اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ نشانوں کی عزت کرے گا۔ اس کے اس فعل کو دلوں کا تقویٰ قرار دیا جائے گا۔

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ متقی وہ ہے جو

ہر اس چیز پر یقین رکھے جو ظاہری آنکھوں سے نظر نہیں آتی۔ ظاہری حواس اسکے پانے سے قاصر ہیں لیکن وہ موجود ہے اور ایمانیات میں داخل ہے۔ نیز اس زندگی کے متعلق پیش آنے والے حالات پر پختہ یقین رکھے ایسی منافقوں والی دورنگی نہ پائی جائے وہ کسی سوسائٹی اور مجلس میں ہو اس کا ایمان ڈانواں ڈول نہ ہو۔

۲ - نماز کو باقاعدگی سے باجماعت ادا کرے اور درست اور باشرائط ادا کرے اور نماز کے دوران غفلت اور سستی کی وجہ سے اس کے خیالات میں پراگندگی پیدا نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف پوری طرح متوجہ ہو۔

۳ - اس کلام پر ایمان لائے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا ہے یعنی قرآن مجید اور اس میں بیان کردہ اوامر اور نواہی پر پوری طرح کاربند ہونے کی کوشش کرے

۴ - ان وحیوں پر بھی ایمان رکھتا ہو جو محمد رسول اللہ صلی اللہ سے پہلے نازل ہوئی ہیں۔

۵ - اس وحی پر بھی ایمان رکھتا ہو جو بعد میں نازل ہو۔

۶ - اللہ تعالیٰ، یوم آخرت، فرشتوں اور انبیاء پر ایمان رکھتا ہو

۷ - نہ صرف زکوٰۃ نصاب کے مطابق ادا کرتا ہو۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنا مال ضرورت مند رشتہ داروں یتامیٰ مسافروں سوالیوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے اور غلاموں کی آزادی کے سلسلہ میں خرچ کرتا ہو۔ انفاق فی سبیل اللہ کا جو موقعہ بھی آئے وہ بخل سے کام نہ لے بلکہ پوری بشاشت سے اپنی مالی قربانی کو پیش کرے۔ اس طرح اپنی عقل اور دوسری استعدادوں اور قابلیتوں سے بھی لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔

۸ - جب بھی کسی سے عہد کرے وہ اس کو ایفاء کرے بے وفائی نہ کرے

۹ - تنگی بیماری اور جنگ کے وقت میں صبر و برداشت سے کام لے۔

۱۰ - دوسروں سے معاملہ کرتے وقت عدل سے کام لے۔ حد اعتدال سے تجاوز کرنے والا نہ ہو۔

۱۱ - شعائر اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ نشانوں کی تعظیم و تکریم کرے۔

ان کے علاوہ قرآن کریم نے بعض اور صفات بھی بیان کی ہیں جو قرآن کریم پر غور کرتے وقت بآسانی معلوم کی جا سکتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔

"حقیقی متقی وہ شخص ہے کہ جس کی خواہ آبرو جائے۔ ہزار ذلت آتی ہو۔ جان جانے کا خطرہ ہو۔ فقر و فاقہ کی نوبت آتی ہو تو وہ محض اللہ تعالیٰ سے ڈر کر ان سب نقصانوں کو گوارا کرے لیکن حق کو ہرگز نہ چھپاوے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جب تک انسان خدا تعالیٰ کو مقدم نہیں رکھتا اور ہر ایک لحاظ کو خواہ برادری کا ہو خواہ قوم کا۔ خواہ دوستوں اور شہر کے رؤسا کا خدا تعالیٰ سے ڈر کر نہیں کرتا۔ اور خدا تعالیٰ کے لئے ہر ایک ذلت برداشت کرنے کو تیار نہیں ہو جاتا۔ تب تک وہ متقی نہیں ہے"

(البدر ۲۴ جون ۱۹۰۴ء)

## برکات تقویٰ

دنیا میں انسان راحت و آرام کے حصول کے لئے کیا کچھ نہیں کرتا وہ اپنے سکھ اور چین کے لئے ہر ممکن طریق استعمال کرتا ہے اور اگر جائز طور پر راحت کے سامان میسر نہ آسکیں تو وہ ناجائز ذرائع استعمال کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ وہ بددیانتی سے کام لیتا ہے۔ رشوت لیتا ہے۔ دوسرے کا حق مارتا ہے چوری اور ڈاکے کا ارتکاب کرتا ہے اور اپنے لئے اموال جمع کرتا ہے۔ وہ اپنی رہائش کے لئے بڑی آرام دہ عمارت تعمیر کرتا ہے اور اُن میں دوسرے سامان تعیش مہیا کرتا ہے۔ لیکن حقیقی راحت اسے پھر بھی میسر نہیں آتی کبھی اسے بددیانتی اور رشوت لینے کے نتیجہ میں پکڑے جانے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے کبھی اس بات کا خطرہ ہوتا ہے کہ کہیں چور اور ڈاکو اس کے جمع کردہ اموال اور سامان کو لوٹ نہ لیں اور کبھی کوئی اور خطرہ درپیش ہوتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حقیقی راحت اور لذت دنیاداروں کے حصہ میں آتی ہی نہیں کثرت اموال انسان کی حقیقی راحت کا موجب نہیں۔ حقیقی راحت اور آرام کا مدار تقویٰ پر ہے۔ سچی خوشحالی اور حقیقی راحت صرف متقی کے لئے ہی ہے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٰنِ۔ (الرحمٰن)

جو شخص اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتا ہے وہ تقویٰ اختیار کرتا ہے خشیت اللہ اپنے اندر پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دنیوی جنت بھی عطا کرتا ہے اور اُخروی جنت بھی دیتا ہے اسے دنیا میں دل کا سکون اور اطمینان میسر آتا ہے اور آخرت میں تو وہ اللہ تعالیٰ کی ابدی جنت

میں داخل ہوگا ہی جہاں اسے کسی دکھ تکلیف اور آرام میں مخل ہونے والے کسی حادثہ کا خطرہ نہ ہوگا۔

۲۔ آجکل دنیا کی اقتصادیات کو بڑا سخت دھچکہ لگا ہے۔ ہر حکومت اور ہر ملک اس فکر میں لگا ہوا ہے کہ وہ کسی طرح اپنے افراد کا پیٹ بھرنے کا انتظام کرلے کہیں بے آباد زمینوں کو کاشت کے قابل بنایا جا رہا ہے کہیں زیادہ اناج پیدا کرنے والے بیج تیار کئے جا رہے ہیں۔ کھادوں کا استعمال زیادہ کیا جا رہا ہے انسانی پیدائش کو محدود کرنے کے منصوبے بنائے جا رہے ہیں۔ جن ممالک میں زیادہ غلہ پیدا نہیں ہوتا۔ وہ دوسرے ممالک سے غلہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں غرض ہر ایک اپنی اپنی جگہ ضرورت کے مطابق غلہ کے حصول میں لگا ہوا ہے تا وہ اپنے افراد کا پیٹ بھرنے میں کامیاب ہوسکے لیکن پھر بھی دل مطمئن نہیں۔ ہر طرف قحط منڈلا رہا ہے

قرآن کریم کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رزق کو اپنے ہاتھ میں رکھا ہے کوئی انسان اپنی طاقت اور زور کے بلبوتہ پر اسے حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کے حصول کا طریق بھی اللہ تعالیٰ ہی نے بتایا ہے۔ اس طریق پر عمل کرنے سے رزق کی تنگی کا خطرہ ٹل جائیگا بھوک کا خطرہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائیگا اور وہ طریق تقویٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ (الطلاق) وہ اسے ان راہوں سے رزق عطا کرتا ہے جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوں۔

پس سچی خوشحالی تقویٰ کے بغیر میسر نہیں آتی۔ اللہ تعالیٰ متقی کے لئے کشائش رزق کے سامان مہیا کرتا ہے۔ متقی کو رزق کی تنگی نہیں پیش آتی اگر انسان تقویٰ اختیار کرے تو وہ بھوک کی لعنت سے محفوظ رہے گا وہ جو مانگے گا۔ اللہ تعالیٰ دے گا اس کی جو بھی ضرورت ہو خدا تعالیٰ اسے پورا کرے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ نہ صرف ایک متقی کو رزق کی تنگی نہیں دیتا بلکہ وہ اس کی اولاد در اولاد کو بھی بھوک کے عذاب سے محفوظ رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت داؤد علیہ السلام کا ایک قول نقل فرمایا ہے کہ میں بچہ تھا بوڑھا ہوا لیکن میں نے کسی خدا پرست کو ذلیل و خوار نہیں دیکھا اس کی اولاد کو دربدر دھکے کھاتے اور ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا۔ دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اصلاح خلق کے لئے مبعوث ہوا ہے اور دوسری امتوں کو تو جانے دو۔ امت مسلمہ ہی میں لاکھوں صلحاء اور اولیاء پیدا ہوئے ہیں۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ انہوں نے کسی سے بھیک مانگا ہو خدا نے انہیں غیر کی احتیاج سے ہمیشہ بچائے رکھا اور نہ صرف انہیں بچائے رکھا بلکہ ان کی اولاد کو بھی بھوک کی تکلیف سے بچایا۔ یہ کبھی نہیں ہوا کہ ان کی اولاد دربدر دھکے کھا رہی ہو اور بھیک مانگ رہی ہو اور یہ سب ان کے تقویٰ کی بدولت تھا۔

قرآن کریم میں سورہ کہف میں اللہ تعالیٰ نے ایک دیوار کے تعمیر کئے جانے کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ دیوار دو یتیم بچوں کی تھی۔ اس کے نیچے خزانہ تھا لڑکے ابھی نابالغ تھے اور ڈر تھا کہ دیوار کے گر جانے سے خزانہ ننگا ہو جائے گا اور اسے لوگ لے لیں گے۔ لڑکے خالی ہاتھ رہ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کَانَ اَبُوْھُمَا صَالِحًا کہ ان لڑکوں کا باپ ایک صالح اور متقی شخص تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے دو برگزیدہ بندوں کو اس کام کے لئے مقرر فرمایا کہ وہ اس دیوار کو درست کر دیں تا جب لڑکے بڑے ہو جائیں تو وہ اس خزانہ سے فائدہ حاصل کر سکیں۔ اب دیکھیں تقویٰ کا اثر کتنا وسیع اور لمبے عرصہ تک جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔

"میرا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا اور ان کی خود حفاظت کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۴۵)

(باقی)

---

## درخواست دعا

میرے والد چوہدری فضل الٰہی صاحب کچھ دنوں سے سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور صحت والی اور مفید لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

خالد ممتاز منہاس
رحمت بازار ربوہ


سرگودھا ڈویژن میں
قومی بچت کے مراکز

لائلپور
۱) ریل بازار فون: ۷۴۸۱
۲) ستیانہ روڈ فون: ۷۰۵۴
۳) ۴۵۸۱/۲ نڑاوالا روڈ فون: ۵۸۱۳
۴) بالمقابل مسجد اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ

سمندری
کچہری بازار

جڑانوالہ
لاہور روڈ

ٹوبہ ٹیک سنگھ
میونسپل کمیٹی روڈ

گوجرہ
تھانہ بازار

ماموں کانجن

چنیوٹ
میونسپل ہال

ربوہ
انیس مارکیٹ فون: ۳۴۴

سرگودھا
۱) ۲۶۹-سول لائن
۲) شاپ نمبر ۳۲-بی لیاقت مارکیٹ سرگودھا شہر فون: ۲۱۷۴

جھنگ
ٹوبہ ٹیک سنگھ روڈ فون: ۳۰۶۶

خوشاب
بالمقابل گرلز ہائی اسکول

بھلوال
نزد مین بازار

بھکر
ڈسٹرکٹ میانوالی

میانوالی
بالوخیل روڈ

سلانوالی

لائل پور
عبداللہ پور

جوہر آباد

کمالیہ

کندیاں

- انعامی بانڈ (۵، ۱۰ اور ۱۱ روپے)
- خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ
- نیشنل ڈپازٹ سرٹیفکیٹ
- ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ
- سیونگ اکاؤنٹ
- فکسڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ
- خاص ڈپازٹ اکاؤنٹ
- بونس ڈپازٹ اکاؤنٹ
- پوسٹل لائف انشورنس

NATIONAL SAVINGS

NATIONAL 327-H
RIO(K) PID


Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

(۲)

### مسل نمبر ۲۲۰۴۰

مَیں مختار بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بھوپالوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے

۲۔ نقد مبلغ -/۱۹۰۰ روپے

۳۔ زیور طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی -/۱۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ مختار بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب مکان نمبر 12-B بھوپالوالہ ضلع سیالکوٹ
گواہ شد۔ نور محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھوپالوالہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد چوہدری جیون احمد ولد چوہدری بھنڈا بھوپالوالہ ضلع سیالکوٹ۔

### مسل نمبر ۲۲۰۴۱

مَیں کریم بی بی بیوہ مستری میاں حسن الدین صاحب مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری۔ عمر ۹۰ سال۔ بیعت تقریباً ۱۹۱۵ء۔ ساکن چک چیھٹہ ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر -/۲۲ روپے زیور کی شکل میں وصول کر کے زیور فروخت کرنے پر وصول ہوئے -/۴۵ روپے۔

۲۔ خاوند مرحوم کی کل جائیداد ایک مکان ہمبہ خراس مالیتی -/۴۰۰۰ روپے کے ۱/۸ حصہ کی مالک ہوں۔ میرے حصہ کی مالیت -/۵۰۰ روپے بنتی ہے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد از خراس ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ کریم بی بی بیوہ مستری میاں حسن الدین صاحب۔ چک چیھٹہ ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد ڈاکٹر ہومیو سلطان احمد مجاہد (داماد موصیہ) چک چیھٹہ ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد لال دین ولد پیر ماہی صاحب ساکن موسے والہ ضلع سیالکوٹ

### مسل نمبر ۲۲۰۴۲

مَیں اقبال بی بی صاحبہ زوجہ حافظ عبدالعزیز صاحب قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن جوہر کالونی ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۵ ماشہ مالیتی -/۱۳۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از بچگان ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔

الامۃ۔ اقبال بی بی زوجہ حافظ عبدالعزیز صاحب پلاٹ نمبر 27-A جوہر کالونی سرگودھا شہر
گواہ شد بشیر احمد قمر مربی سلسلہ ضلع سرگودھا۔ گواہ شد محمد حیات ولد غلام محمد جوئیہ صاحب سیکرٹری وصایا نذیر کالونی سرگودھا شہر۔

### مسل نمبر ۲۲۰۴۳

مَیں فاطمہ بی بی بیوہ محمد عبداللہ صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۶۶ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۴/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا حق مہر ۳۲/۲۵ سوا بتیس روپے تھا جو میرے خاوند مرحوم اپنی زندگی میں ادا نہ کر سکے۔ ماہوار آمد جو اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ از پسر ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ فاطمہ بی بی بیوہ محمد عبداللہ صاحب مرحوم گلی نمبر ۱۴ مکان نمبر ۱ گنج مغلپورہ لاہور۔
گواہ شد چوہدری غلام محمد پرویز وصیت نمبر ۱۱۰۷۲ گنج مغلپورہ لاہور۔
گواہ شد ملک منور احمد وصیت نمبر ۱۶۱۶۴ صدر موصیان گنج مغلپورہ لاہور۔

(باقی)

# مرکزی سالانہ امتحانات

امسال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہونے والے امتحانات ۶ر جون ۱۹۶۵ء بروز اتوار منعقد ہوں گے۔ قائدین کرام سے التماس ہے کہ وہ اپنے تمام خدام کو ان امتحانات کی پوری تیاری کروائیں نیز ۲۰ر مئی تک پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے ضرور مطلع فرماویں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

# اعلان دارالقضاء

محترمہ سیدہ کبریٰ فاطمہ صاحبہ زوجہ پیر محمد ابراہیم صاحب ٹیکس انسپکٹر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم سید احمد شاہ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے ذاتی کھاتہ صدر انجمن احمدیہ ۲۲۶ میں اس وقت مبلغ -/۴۰۰ روپے جمع ہیں۔ والد صاحب مرحوم موصی تھے انہوں نے حصہ وصیت اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیا تھا۔ مرحوم کی مَیں جائز وارثہ ہوں۔ میرے علاوہ مرحوم کا کوئی وارث نہیں ہے۔

استدعا ہے کہ رقم مذکورہ بالا مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

# درخواست ہائے دعا

۱۔ حیدرآباد میں محترم چوہدری محمد اکرم صاحب دل کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ احباب کرام سے چوہدری صاحب موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(غلام باری سیف۔ ربوہ)

۲۔ میرے لڑکے عزیزم مسعود احمد کے گھر ۸ر اپریل ۱۹۶۵ء کو لڑکا تولد ہوا ہے جو کہ سات ماہ کا ہے اور بہت کمزور ہے۔ کمزوری کے پیش نظر بچے کو یونائیٹڈ کرسچین ہسپتال لاہور میں انکوبیٹر میں رکھوایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ بچے کی کامل صحتیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔

(عنایت اللہ مصطفےٰ پارک اوکاڑہ)

۳۔ میرے ماں باپ بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے (آمین)

مسعود الحسن ثقفی
دارالرحمت وسطی۔ ربوہ


## نماز مترجم (مستند)

خریدتے وقت دو باتوں کو ضرور دیکھ لیا کریں:۔
(۱) سرورق پر سبز رنگ میں مسجد نبوی کا فوٹو بنا ہوا ہے
(۲) صفحہ کے سر پر "باجازت نظارت اصلاح و ارشاد" لکھا ہوا ہے۔

اس کے علاوہ

نماز کے متعلق مسائل بمعہ حوالہ۔ ترتیب و تدوین عمدہ تحت اللفظ ترجمہ فلسفہ نماز کا نیا انداز اور تلاوت قرآن پاک پر ضروری دعائیہ جواب درج ہیں نیز پہلے پانچ پارے بطرز یسرنا القرآن لکھے ہوئے بھی مل سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ فیض عام ربوہ


Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نیا سال

## نئے عزم ● نئے ولولے ● نئے اُفق ● نئی امنگیں

مالی سالِ گذشتہ میں جماعتِ احمدیہ پر خدا تعالیٰ کے بے انتہاء فضل بے انتہاء رحمتیں اور بے انتہاء برکتیں نازل ہوئیں۔ جس والہانہ انداز میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اپنی رضا اور خوشنودی کے لئے جماعت کو پہلے سے کہیں بڑھ کر مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائی اُس پر عجز و نیاز کے ساتھ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود ہیں۔ دِل حمد سے معمور ہیں اور زبان تسبیح و تحمید میں مصروف۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے جس نے ہمارے دلوں میں مال کی محبّت سرد کر دی ہے ورنہ ہوش رُبا گرانی کے اِس عالم میں بچوں کا پیٹ کاٹ کر اِس بے جگری کے ساتھ دین کی خاطر مال کی قربانی کی اِس زمانہ میں مثال نہیں ملتی۔ یہ سب محض اللہ کی دی ہوئی توفیق سے ہؤا ورنہ ہم تو اس کے عاجز بندے ہیں۔ جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا:-

"مَیں اپنے ربِّ کریم سے امید رکھتا ہوں کہ وہ جماعت کا قدم پیچھے نہیں ہٹنے دے گا اور نہ ایک جگہ کھڑا رہنے دے گا بلکہ آگے ہی آگے بڑھائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے یہ ممکن ہے ہم تو اس کے عاجز بندے ہیں"

(الفضل ۱۳؍ مارچ ۱۹۷۵ء)

آخری ایّام میں دوست ادائیگی کے لئے کثرت سے تشریف لائے۔ والہانہ انداز میں آئے۔ دوڑتے ہوئے آئے۔ دُور و نزدیک سے آئے۔ دیوانہ وار آئے تا وہ اس نیک کام میں دیگر مخلصین سے پیچھے نہ رہ جائیں۔ اللہ تعالیٰ دوستوں کے اخلاص میں اَور زیادہ برکت دے اور ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔ آمین

آج جبکہ ہمارے دل اللہ تعالیٰ کے بے انتہاء فضلوں کو دیکھ کر مسرّت اور حمدِ الٰہی کے جذبات سے پُر ہیں ہمارے ذہنوں میں یہ احساس بھی بڑی شدّت کے ساتھ مستحضر رہنا چاہیئے کہ نیا سال جو طلوع ہوا ہے نئی ذمہ داریاں اور قربانی اور ایثار کا نسبتاً زیادہ مطالبہ لے کر آیا ہے۔ اِس مقصد کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ ہم دعائیں کرتے ہوئے سال کے شروع میں ہی جدّوجہد کا وہ معیار پیشِ نظر رکھیں جو عموماً مالی سال کے آخر میں دیکھنے میں آتا ہے۔ امرائے کرام، صدر صاحبان اور سیکرٹریانِ مال اگر سال کے شروع میں ہی رات دن ایک کر کے بجٹ کی ترتیب کا کام سرانجام دے لیں یعنی ہر شخص خواہ وہ تاجر ہو، معلّم ہو، زمیندار ہو یا کسی اَور پیشہ سے منسلک ہو پوری تحقیق کے بعد اس کی اصل آمد کے مطابق بجٹ بنایا جائے اور پھر باقاعدگی کے ساتھ وقت پر ماہ بماہ اس کی وصولی کا اہتمام کیا جائے اِس طرح کہ کوئی دوست بھی رہ نہ جائے تو انشاءاللہ سال کے آخر میں اس کے فضل سے کسی قِسم کی دِقت اور پریشانی کے بغیر ہم اپنی ذمہ داریوں کو کماحقہ ادا کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ وباللہ التوفیق۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے راستے میں ہر قسم کی قربانی پیش کرنے اور بھرپور جدّوجہد اور صحیح کوشش کو عمل میں لانے کی توفیق عطا فرمائے اور مزید انعامات کے دروازے ہم پر کھول دے کہ اس کی رحمتوں کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں ہے۔ آمین

مجیب عالم خالد
ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

## دُعائے مغفرت

میرے خالو ڈاکٹر ملک محمد اعظم صاحب ولد ملک محمد بخش صاحب آف بٹالہ حال لاہور قریباً ۸۰ سال کی عمر میں بتاریخ ۲۔مئی ۱۹۷۵ء بروز جمعۃ المبارک لاہور میں وفات پا گئے۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحوم ۱۹۳۰ء میں احمدی ہوئے تھے لاہور میں آپ کا جنازہ مکرم مولوی لطیف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے پڑھا ۳ مئی کو جنازہ ربوہ لایا گیا قبر تیار ہونے پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دارالقضاء نے دعا کرائی۔ مرحوم کے پسماندگان میں اہلیہ، تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔

احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک خلیل احمد اختر۔ لاہور)

## درخواستِ دُعا

(۱) محترم حکیم سید میر احمد شاہ صاحب مرحوم آف سیالکوٹ کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ فالج عرصہ سے بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔

(حبیب الرحمٰن۔ ربوہ)

(۲) میرے والد چوہدری عبدالرحیم خان صاحب کاٹھ گڑھی نے قریباً ڈیڑھ ماہ ہوا اپنی بائیں آنکھ کا آپریشن میو ہسپتال لاہور میں کرایا۔ اپریشن کے بعد اب گھر آ گئے ہیں مگر آنکھ ابھی تک درست نہیں ہوئی۔ دوسری آنکھ بھی بند ہے۔ اس کے علاوہ شوگر کی بھی تکلیف ہے احباب سے والد صاحب کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مبارک احمد خان
ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

## فارغ احباب کے لئے اعزازی خدمتِ دین کا موقع

بعض احباب کو اللہ تعالیٰ نے فارغ البالی عطا کر رکھی ہے۔ انہیں یہ پتہ نہیں لگتا کہ وہ اپنا فارغ وقت کہاں صرف کریں؟ ایسے احباب کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اپنے فارغ اوقات کی تعیین کر کے مطلع فرمائیں تا انہیں ربوہ میں یا کسی اَور موزوں جگہ پہ ان کی مرضی اور صحت کے مطابق خدمتِ دین کا موقع مہیّا کیا جائے۔

تعلیم و تربیت اور تدریس کے علاوہ دفتری کام بھی لیا جا سکتا ہے۔ ایسے احباب خاکسار کو مطلع فرمائیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ
(تعلیم القرآن)

## ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا امتحان

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا سالِ رواں کا پہلا امتحان ۳۱؍ مئی ۱۹۷۵ء کو ہوگا، انشاءاللہ سیکرٹریان ناصرات تمام بچیوں کو تیاری کروائیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴